© rasailojaraid.com

ادبیات

غزل

جناب خاور جبل پوری صاحب

بہکے میں آکے اپنے دلِ مبتلا کے ہم
خود جل بجھے چراغِ تمنا جلا کے ہم

قائل کبھی ہوئے نہ مخالف ہوا کے ہم
طوفاں میں بھی جلتے رہے جھلملا کے ہم

دیتا ہے ذوقِ حسن ہمیں دعوتِ نظر
کب تک رہیں گے دامنِ تقویٰ بچا کے ہم

ہرگز نہ راس آئی رہ و رسمِ عاشقی
دو ہی قدم چلے کہ گرے ڈگمگا کے ہم

اوروں کا کیا سوال کہ خود اپنی ذات سے
بیگانہ ہو گئے تمہیں اپنا بنا کے ہم

ہر وقت تھی نظر میں نئی راہ کی تلاش
ہر بار لوٹ آئے ہیں منزل تک جا کے ہم

اپنے ہی رنگ و روپ کو دیکھا پسِ حجاب
حیرت زدہ ہیں حسن کا پردہ اٹھا کے ہم

یہ فیضِ نظر ہے خاور آدابِ عاشقی
سینہ پہ زخم کھاتے رہے مسکرا کے ہم

© rasailojaraid.com